



وزارت دفاع

ند۔ پاک کے درمیان ڈی جی ایم او سطح کے مذاکرات

Posted On: 22 SEP 2017 5:04PM by PIB Delhi

نئی دہلی۔ 22 ستمبر۔ پاکستانی ڈی جی ایم او کے ایما پر 22 ستمبر کو ڈی جی ایم او سطح کی مذاکرات منعقد ہوئے۔ مذاکرات کے دوران پاک ڈی جی ایم او کی جانب سے جموں سیکٹر کے سامنے اس کے فوجی دستوں کے ذریعہ پاکستانی شہریوں کو نشانہ بنائے جانے کا مسئلہ اٹھایا گیا۔

کے جواب میں۔ ندوستانی ڈی جی ایم او نے کہا کہ۔ ا۔ جموں سیکٹر میں جنگ بندی کی تمام خلاف ورزیوں پر۔ ل۔ پاکستانی رینجروں کے ذریعہ کی جاتی ہے اور بی ایس ایف کے دستے صرف اس کا مناسب جواب دیتے ہیں۔ اس بات پر بھی زور دیا گیا کہ۔ ان کی فوج کی جانب سے شہریوں کو نشانہ نہ بنایا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ۔ یہ بھی واضح کیا گیا کہ۔ بی ایس ایف کے فوجی دستے، امرتسر بارڈر سے متصل پاکستانی فرنٹ چوکیوں کے نزدیک مسلح دراندازوں کے ذریعہ۔ ونے والی دراندازی کو روکنے کے لئے بھی ان پر جوابی کارروائی کرتے ہیں۔

ڈی جی ایم او نے یہ بھی زور دے کر واضح کیا کہ۔ لائن آف کنٹرول سے متصل علاقے میں دراندازی کی کوششیں مسلسل جاری رہتی ہیں اور ان میں پاکستانی فرنٹ چوکیوں سے امداد ملتی ہے جس سے نہ صرف ایل سی علاقہ کی امن و قانون کی صورتحال متاثر ہوتی ہے بلکہ اندرونی علاقوں میں بھی امن و قانون کی صورتحال پر بھی اثر پڑتا ہے۔ اس بات کے بھی ثبوت ہیں کہ پاکستانی فوج کے ذریعہ ملی مدد سے مارے فوجی دستوں کو مسلسل نشانہ بنایا جا رہا ہے۔

ڈی جی ایم او نے دوبارہ دہرایا کہ۔ ندوستانی فوج پروفیشنل فوج ہے اور اس کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ ماری فوج کے کسی بھی جانی نقصان کا جواب دینے میں پل کرے۔ ان ونے زور دے کر کہ۔ ا۔ ایل سی کے اطراف میں امن و سکون قائم رکھنے میں۔ ندوستانی فوج کی سنجیدہ کوششیں تب تک جاری رہ سکتی ہیں اگرچہ پاکستان بھی اس کے لئے کوشش کرے۔

م ن۔ ش ت۔ رض

(22-09-2017)

U-4727

(Release ID: 1503760) Visitor Counter : 2

